

38623- روزے کی حالت میں احتلام ہو گیا لیکن منی کے آثار نہیں دیکھے

سوال

مجھے روزے کی حالت میں احتلام ہو گیا، لیکن جب نیند سے بیدار ہوا تو مجھے کوئی چیز نظر نہ آئی اس کا معنی یہ ہے کہ میں نے بغیر انزال کے ہی خواب دیکھا تو کیا مجھے غسل کرنا ہو گا یا بغیر غسل کے ہی روزہ مکمل کروں یا پھر روزہ افطار کر لوں؟

پسندیدہ جواب

اول:

جسے نیند میں احتلام ہو اور بیدار ہونے کے بعد اپنے کپڑوں میں منی کے آثار نہ دیکھے تو اس پر غسل لازم نہیں۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے المغنی میں کہا ہے:

جب کوئی خواب دیکھے کہ اسے احتلام ہوا ہے، لیکن منی کے آثار نہ ہوں تو اس پر غسل نہیں، ابن منذر رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں: اہل علم جن سے میں نے تعلیم حاصل کی ہے کا اس پر اجماع ہے۔۔۔۔۔

ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا:

اگر عورت کو احتلام ہو جائے تو کیا اسے بھی غسل کرنا ہو گا؟

تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جی ہاں جب وہ پانی دیکھے) متشق علیہ۔

یہ حدیث اس پر استدلال کرتی ہے کہ جب تک کپڑوں پر پانی کے آثار نہ دیکھیں جائیں غسل نہیں کرے گی۔ اھ

دوم:

احتلام سے روزہ باطل نہیں ہوتا اس لیے کہ یہ روزہ دار کے اختیار میں نہیں بلکہ بغیر اختیار کے ایسے ہوا ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب "المجموع" میں کہتے ہیں:

جب کسی کو احتلام ہو جائے تو اجماع کے مطابق اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا، اس لیے کہ وہ مغلوب ہے، جس طرح کوئی مکھی اڑ کر بغیر اختیار کے اس کے پیٹ میں چلی جائے اس مسئلہ میں اس دلیل پر اعتماد ہے، اور اس کی دلیل میں پیش کی جانے والی مندرجہ ذیل حدیث ضعیف ہے صحیح نہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے قبیء کی اس کا روزہ نہیں ٹوٹا، اور جسے احتلام ہوا اس کا بھی روزہ نہیں ٹوٹتا، اور جو پچھنے اور سنگی لگوائے اس کا بھی روزہ نہیں ٹوٹتا) یہ حدیث ضعیف ہے اس سے دلیل نہیں پکڑی جاسکتی۔ اھ

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب المغنی میں کہتے ہیں :

اگر کسی کو احتلام ہو جائے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹتا، اس لیے کہ ایسا اس کے اختیار کے بغیر ہوا ہے، یہ اس کے مشابہ ہی ہے کہ اگر کوئی شخص سویا ہوا ہو تو اس کے حلق میں کوئی چیز داخل ہو جائے۔ اھ

دیکھیں: المغنی (363/4)۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ سے پوچھا گیا کہ :

ایک شخص رمضان میں دن کے وقت سویا تو اسے احتلام ہو گیا اور منی خارج ہو گئی تو کیا اسے اس دن کے روزے کی قضاء کرنا ہوگی؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا :

اس پر قضاء نہیں اس لیے کہ احتلام اس کے اختیار میں نہیں، لیکن اگر منی کے آثار ہوں تو اسے غسل کرنا ہوگا۔ اھ

دیکھیں مجموع الفتاویٰ (2765/15)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے پوچھا گیا کہ: رمضان میں دن کے وقت احتلام ہونے والے شخص کا حکم کیا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا :

اس کا روزہ صحیح ہے اس لیے کہ احتلام روزہ کو باطل نہیں کرتا، اور اس لیے بھی کہ ایسا اس کے اختیار کے بغیر ہوا ہے، اور حالت یند میں وہ مرفوع القلم تھا۔ اھ

دیکھیں: فتاویٰ الصیام صفحہ نمبر (284)۔

فتاویٰ الجلیۃ الدائمۃ میں ہے کہ :

اگر کس کو روزے کی حالت میں یا پھر ج اور عمرہ میں احتلام ہو جائے تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور نہ ہی کوئی کفارہ ہے اور نہ ہی وہ اس کے روزے پر اثر انداز ہوگا، اس کا حج اور عمرہ صحیح ہے، لیکن اگر منی خارج ہوئی ہو تو اسے غسل جنابت کرنا ہوگا۔ اھ

دیکھیں: فتاویٰ الجلیۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (274/10)۔

واللہ اعلم۔